روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 8/اپریل 2009ء 11 ربیع الثانی 1430 ہجری 8 شہادت 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 76

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف غم کی حالت میں نازل ہوا ہے۔ تم بھی اسے غم ہی کی حالت میں پڑھا کرو۔ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا بہت بڑا حصہ غم واَلم میں گزرا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 152)

سوال۔ خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا کیسا ہے؟

حضرت اقدس۔ خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے اور بدعات جو اس کے ساتھ ملا لیتے ہیں وہ اس عبادت کو ضائع کر دیتی ہیں۔ بدعات نکال نکال کر ان لوگوں نے کام خراب کیا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم ص 162)

قرآن شریف کو بھی خوش الحانی سے پڑھنا چاہئے۔ بلکہ اس قدر تاکید ہے کہ جو شخص قرآن شریف کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے اور خود اس میں ایک اثر ہے۔ عمدہ تقریر خوش الحانی سے کی جائے تو اس کا بھی اثر ہوتا ہے۔ وہی تقریر ژولیدہ زبانی سے کی جائے تو اس میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جس شئے میں خداتعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے اس کو.......... کی طرف کھینچنے کا آلہ بنایا جائے تو اس میں کیا حرج ہے۔ حضرت داؤد کی زبور گیتوں میں تھی جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ جب حضرت داؤد خداتعالیٰ کی مناجات کرتے تھے تو پہاڑ بھی ان کے ساتھ روتے تھے اور پرندے بھی تسبیح کرتے تھے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 524)

انسان کا کام تو یہ ہے کہ جو کچھ منہ سے کہتا ہے اس کو سوچ کر کہے اور پھر اس کے موافق عملدرآمد بھی کرے، لیکن اگر طوطے کی طرح بولتا جاتا ہے تو یاد رکھو نری زبان سے کوئی برکت نہیں ہے جب تک دل سے اس کے ساتھ نہ ہو اور اس کے موافق اعمال نہ ہوں۔ وہ نری باتیں سمجھی جائیں گی جن میں کوئی خوبی اور برکت نہیں کیونکہ وہ نرا قول ہے خواہ قرآن شریف اور استغفار ہی کیوں نہ پڑھتا ہو۔ خداتعالیٰ اعمال چاہتا ہے اس لئے بار بار یہی حکم دیا کہ اعمال صالحہ کرو۔ جب تک یہ نہ ہو خدا کے نزدیک نہیں جاسکتے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ آج ہم نے دن بھر میں قرآن ختم کرلیا ہے لیکن کوئی ان سے پوچھے کہ اس سے کیا فائدہ ہوا؟ نری زبان سے تم نے کام لیا مگر باقی اعضاء کو بالکل چھوڑ دیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمام اعضاء اس لئے بنائے ہیں کہ ان سے کام لیا جاوے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ بعض لوگ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور قرآن ان پر لعنت کرتا ہے کیونکہ ان کی تلاوت نرا قول ہی قول ہوتا ہے اور اس پر عمل نہیں ہوتا۔ (ملفوظات جلد سوم ص 611)

واحد محفوظ کتاب

مشہور ولیم میور لکھتا ہے۔

قرآن کریم کے علاوہ شائد دنیا کے پردے پر اور کوئی ایسی کتاب نہیں جس کا متن بارہ سو سال گزرنے کے باوجود اپنی اصل حالت میں قائم ہو۔

پھر لکھتا ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے پاس ہر ایک قسم کی ضمانت موجود ہے۔ اندرونی شہادت کی بھی اور بیرونی کی بھی کہ یہ کتاب جو ہمارے پاس ہے، وہی ہے جو خود محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دنیا کے سامنے پیش کی تھی اور اسے استعمال کیا کرتے تھے۔

(William Muir, Life of Mohamet London, 1894 Vol.1 introduction,pg-561)

عطیہ برائے گندم

❁ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 14-4550/3 معرفت مکرم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

احمدی طلباء وطالبات متوجہ ہوں

❁ عزیز طلبہ! جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے بہت سے بہن بھائی ایسے ہیں جن کے والدین ان کی تعلیم کے اخراجات برداشت کرنے کی ہمت نہیں رکھتے۔ ایسے بچوں کے لئے نظام جماعت میں ایک شعبہ امداد طلباء کے نام سے قائم ہے۔ اگر آپ طلبہ اس شعبہ میں ہر ماہ صرف 10 یا 20 روپے جمع کروائیں تو ہمارے تمام بہن بھائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سہولت کے ساتھ تعلیم حاصل کرسکیں گے۔

امید ہے کہ آپ اس جانب خصوصی توجہ دیں گے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی ذہین بچہ ہماری عدم دلچسپی کی وجہ سے تعلیم کے زیور سے محروم رہ جائے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر ضلع کراچی شدید بیمار ہیں ہسپتال میں غنودگی کی حالت میں ہیں۔ تمام احباب جماعت سے اس مخلص خادم سلسلہ کی کامل صحت یابی اور درازئ عمر کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

آلام و مصائب یا حوادث کی ہو آندھی
ہر موڑ پہ ہم نے تو تجھے ہی ہے پکارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

ہر ڈوبتی ناؤ کا ہے تو ہی تو کھویّا
ہر یاس کے لمحے میں ہے تو آس کا تارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

کر فضلوں سے اپنے مری مشکل کو تو آساں
تو نے ہی تو ہر بگڑی ہوئی کو ہے سنوارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

لاچار ہیں جو ان کو شفا تو ہی عطا کر
دکھ درد کے ماروں کا ہے اک تو ہی سہارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

احساں ہے تیرا ہم کو عطا کی ہے خلافت
تو نے ہی تو اس نعمت عظمیٰ کو اُتارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

دے غلبہ تو ...... کو مسرور کے ہاتھوں
پھر ہم کو دکھا کن فیکون کا نظارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

سن میرے خدا ہر دل بسمل کی دعا کو
فضلوں کے بِنا تیرے نہیں کوئی بھی چارا
کافی ہے ترے دامن رحمت کا سہارا

و-ن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم نوید وہاب صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ صباء الفتح صاحبہ بنت مکرم ودود احمد شرما صاحب فیصل آباد کے ساتھ بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے 15 جنوری 2009ء کو مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر کیا دلہن حضرت عبدالرحیم شرما صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ مورخہ 17 جنوری کو تقریب رخصتانہ محمود بینکوئیٹ ہال دارالفضل میں منعقد ہوئی اس موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ اگلے دن مورخہ 18 جنوری کو محلّہ بشیر آباد میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کیلئے بابرکت فرماوے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ منصورہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم رانا غلام عباس صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ عطیۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم سہیل خاں صاحب لندن کو دوسرا بیٹا 19 مارچ 2009ء کو عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام باسل خاں عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نصیر احمد خاں صاحب لندن کا پوتا اور مکرم رانا بشارت احمد خاں صاحب دارالرحمت وسطی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور نیک خادم دین بنائے نیز خلافت کا سچا مطیع اور فرمانبردار بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم راشد احمد دھیڑوی صاحب انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم شریف احمد صاحب دھیڑوی انسپکٹر مال وقف جدید کی کچھ عرصہ قبل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے انجیو پلاسٹی ہوئی تھی۔ اس کے بعد کمزوری کافی بڑھ گئی ہے اور اب چند دنوں سے بخار ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت اور تندرستی عطا فرماوے اور کامل شفایابی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم نصیر الدین انجم صاحب مربی سلسلہ شعبہ نومبائعین اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ عتیقہ نصیر صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالفتوح جنوبی عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔ مورخہ 18 اپریل 2009ء کو دل کے والوز کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کامیاب فرمائے ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

۞ مکرم اعتزاز باجوہ صاحب سبزہ زار کالونی ملتان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی ڈاکٹر شیراز احمد باجوہ صاحب اور بھابھی مکرمہ نورین شیراز صاحبہ (راہ مولا میں جان قربان کرنے والے) کی وفات پر احباب جماعت عزیزوں اور بہت سے ایسے احمدی احباب اور غیر از جماعت جو ہمیں جانتے تک نہ تھے قربانی کی خبر سن کر اندرون پاکستان اور بیرون پاکستان سے ٹیلی فون کے ذریعہ اور گھر میں آ کر تعزیت کرتے رہے۔ ہم ان سب مخلصین احباب جماعت جنہوں نے ہر لمحہ ہماری دلجوئی کی اور ہمارے غم میں برابر کے شریک رہے اور ابھی تک ہیں کا شکریہ ادا کرتے ہیں نیز ان دونوں وجودوں کی بلندی درجات اور خاندان کے لئے صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ذوالفقار علی شاہد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ پنجند ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک عطا محمد خان صاحب بعمر 85 سال مورخہ 7 مارچ 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مقامی نماز جنازہ خاکسار نے 8 مارچ 2009ء کو پڑھائی۔ موصی ہونے کی بدولت میت ربوہ لے جائی گئی بعد از نماز مغرب بیت مبارک میں نماز جنازہ محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد موصوف نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم جماعت احمدیہ پنجند کے 42 سال تک صدارت کے عہدے پر فائز رہے۔ آپ دعا گو صوم وصلوٰة کے پابند اور مالی تحریکات میں خوب حصہ لیتے رہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

رپورٹ مکرم ہدایت اللہ صاحب ہادی ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا

جماعت احمدیہ کینیڈا کا صد سالہ خلافت احمدیہ

جوبلی کا تاریخی 32واں جلسہ سالانہ 2008ء

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کا سہ روزہ بتیسواں جلسہ سالانہ اپنی تمام تر اعلیٰ دینی روایات کے ساتھ 29 جون کو شروع ہو کر یکم جولائی 2008ء کو انٹرنیشنل سینٹر، ایئرپورٹ روڈ، مسی ساگا میں بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں ستائیس (27) ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال پندرہ ہزار سے زائد افراد نے شمولیت کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ازراہ شفقت صد سالہ خلافت احمدیہ کے تاریخی موقع پر جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی اور سرزمین کینیڈا کو تیسری مرتبہ قدم بوسی کا موقع عطا فرمایا۔ اس لئے اس جلسہ کو ایک خاص الخاص اہمیت حاصل ہوگئی۔

امسال اللہ تعالیٰ کی خاص تائید اور نصرت کے ساتھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے وسیع و عریض ملک کینیڈا کا تفصیلی دورہ بھی فرمایا۔ آپ نے کیلگری میں کینیڈا کی سب سے بڑی بیت الذکر بیت النور کا بروز جمعۃ المبارک 4 جولائی 2008ء کو افتتاح فرمایا۔

حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ

قبل ازیں مورخہ 25 جون 2008ء کو ٹورانٹو کے قریبی شہر مارکھم کے مشہور Hilton Hotel میں ایک شاندار استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں حضور انور نے نہایت ایمان افروز خطاب فرمایا۔ اس میں سات سو سے زائد غیر از جماعت معزز مہمان شریک تھے۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ

26 جون 2008ء کو بیت الذکر کے سامنے مغربی جانب ایک وسیع و عریض شامیانے میں جلسہ سالانہ کے انتظامات کرنے والے تمام رضا کار جمع تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وہاں تشریف لے گئے اور دعا کروائی۔ بعدہ آپ مستورات کے شامیانے میں تشریف لے گئے جہاں جلسہ سالانہ کے انتظامات کرنے والی تمام رضا کار موجود تھیں۔ پھر آپ وہاں سے لنگر خانہ تشریف لے گئے اور انتظامات کا معائنہ فرمایا۔

تقریب پرچم کشائی

مورخہ 27 جون 2008ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت اور مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

پہلا دن جمعۃ المبارک

27 جون 2008ء

جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق جمعۃ المبارک کے خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہی جلسہ سالانہ کا آغاز ہو گیا تھا۔ تاہم باقاعدہ اجلاس شام پانچ بجے شروع ہوا۔ یاد رہے کہ امسال جلسہ سالانہ کی تمام تقاریر کا موضوع صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے حوالہ سے تھا۔

پہلے اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد ’’خلافت: خدا تعالیٰ کی تجلی اور قدرت کا عظیم الشان نشان‘‘ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر اول و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے تقریر فرمائی۔

مکرم مولانا مرزا محمد افضل صاحب نے خلافت کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی بعض احادیث اور پیش گوئیوں کا ذکر کیا اور آپ نے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی حقیقت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے خلافت کے بارے میں ایمان افروز ارشادات دراصل قرآن کریم اور احادیث نبوی کی ہی تعبیر و تشریح ہیں۔

محترم امیر صاحب نے حضور انور کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جون 2008ء کا تازہ ترین اقتباس پیش فرمایا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

تقاریر کے سلسلہ کے بعد مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نے بعض نئی کتب پر تبصرہ فرمایا اور احباب جماعت کو تلقین کی کہ وہ نہ صرف کتابیں خریدیں بلکہ ان کا مطالعہ بھی کریں تا کہ ان کے دینی علم میں اضافہ ہو۔

دوسرا دن: ہفتہ

28 جون 2008ء

صبح ساڑھے دس بجے مکرم مولانا اللہ بخش صادق صاحب، صدر عمومی ربوہ کی زیر صدارت دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، اس کے انگریزی ترجمہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے شیریں کلام کے بعد مکرم مولانا ہادی علی چوہدری صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا نے حضرت مسیح موعود قرآن کریم کی رو سے نہایت عالمانہ تقریر کی۔

مکرم مولانا محمد اشرف عارف صاحب نے آیت استخلاف سے استنباط کرتے ہوئے خلافت خامسہ کے مبارک عہد کی ترقیات کا مختصر ذکر کیا۔

ٹھیک بارہ بجے حضور انور مستورات کے جلسہ گاہ میں تشریف لائے تو مستورات نے نعرے بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے ہوا جس کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود کا شیریں کلام ترنم سے پیش کیا۔

محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے حضور انور کو سپاس نامہ میں صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کی مبارکباد پیش کی۔ اور تعمیر بیت الذکر کے لئے ایک ملین ڈالر کا عطیہ حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ اگر بیت الذکر کی تعمیر پر ایک ملین ڈالر سے زائد خرچ ہوا تو کیا آپ دیں گے تو صدر صاحبہ نے کہا جی ہاں ہم دیں گے۔

اس کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں نمایاں اور غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو اسناد عطا فرمائیں جب کہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ان طالبات کو گولڈ میڈلز پہنائے۔

حضور انور کا مستورات سے خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ آیت نمبر 112 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی وقتی فائدے اور جوش سے اگر آپ متاثر ہو گئیں تو یہ کوئی چیز نہیں۔ عارضی طور پر آپ کی طبیعتوں میں بعض فقرات نے یا بعض باتوں نے جذباتی کیفیت پیدا کر دی ہے تو یہ کوئی چیز نہیں۔ اس کا فائدہ تبھی ہے جب آپ مصمم ارادہ کر لیں۔ پکا ارادہ کر لیں اور اپنے آپ سے یہ عہد کر لیں کہ ہم نے اپنی زندگی اس نہج پر چلانے کی کوشش کرنی ہے جس پر اللہ اور اس کے رسول ہمیں چلانا چاہتے ہیں اور جس کی طرف آج ہمیں خلافت کی وجہ سے راہنمائی ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک احمدی عورت، ایک احمدی لڑکی جو مستقبل کی احمدی نسل کی ذمہ دار ہے اس کا کام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے ہر نیکی کی بات سن کر اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کرے۔ اس کے فضل کو حاصل کرنے کی کوشش کرے اور اس کے لئے سب سے اہم نسخہ جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہے اس کے آگے جھکنا، اس کی عبادت کرنا اور اس سے دعائیں مانگنا ہے۔

پس آپ عبادت پر زور دیں اور دعاؤں پر زور دیں یہ دو دن جو بقایا رہ گئے ہیں بلکہ ڈیڑھ دن، اس طرف توجہ دیں بجائے ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے دعاؤں پر زور دیں۔ جس نیکی کی بات کو سنیں اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

پھر آپ نے فرمایا کہ نفسانی اغراض کے ذریعہ شیطان انسان کے اندر گھسنے کی کوشش کرتا ہے یا ان اغراض کی وجہ سے شیطان تیزی سے انسان کی رگوں میں دوڑنے لگتا ہے۔ پس اس کا ایک ہی علاج ہے کہ اللہ کو مقدم سمجھیں، اللہ کے احکامات پر عمل کریں، عبادتوں میں بھی بڑھیں اور دوسری نیکیوں میں بھی قدم آگے بڑھائیں۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اکثریت نیکیوں میں بڑھنے والی، جماعت سے تعلق رکھنے والی اور خلافت سے وفا کرنے والی ہے۔ اپنے ساتھ ان کمزوروں کو بھی ملائیں جو اس پر عمل کرنے والی نہیں ہیں۔ یہ آپ میں سے ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا یہ بھی ہے کہ اپنے ماحول میں اپنے اردگرد بھی نظر رکھیں۔ اپنوں کو بھی سمجھائیں اور غیروں کو بھی سمجھائیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ خلافت احمدیہ کے قیام و استحکام کے لئے بھرپور کوشش کرنے کی اس روح کو اپنی نسلوں میں بھی پیدا کریں جو ایک مومن کے لئے ضروری ہے جس سے خلافت کے انعام کی آپ مستحق بنتی چلی جائیں گی تا کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس انعام سے فیض یاب ہوتے چلے جائیں۔ آج اگر عورتوں نے اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیا تو انشاء اللہ اگلی نسلوں کی بہتری کے لئے اور آپ کی نسلوں میں خلافت کے انعام کے جاری رہنے کے لئے آپ ایک ضمانت بن جائیں گی اور آپ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور کے خطاب کے بعد لجنہ جلسہ گاہ پُر جوش، ولولہ انگیز نعروں سے گونج اٹھی۔

بعد ازاں بچیوں نے کورس کی صورت میں نظمیں اور ترانے پیش کئے۔ افریقن امریکن خواتین اور بچیوں نے اپنے لوکل انداز میں نظمیں پیش کیں۔ خصوصاً بچیوں نے نظم ’’ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الّا اللّٰہ‘‘ خوش الحانی کے ساتھ پڑھی۔

تیسرا اجلاس مکرم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے موقع پر دوران سال وفات پانے والے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست کی جاتی ہے۔ چنانچہ مشن ہاؤس کے

سیکرٹری مکرم کرنل (ر) دلدار احمد صاحب نے ستائیس (27) مرحومین کے نام پڑھ کر سنائے اور ان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا نے کی۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی مختصر سوانح حیات بیان کی اور آپ کے ایمان، توکل، یقین، کامل وفا، اخلاص، فدائیت اور توکل علی اللہ کے چند ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ اور حضرت اقدس مسیح موعود کی نظر میں آپ کے مقام کا ذکر کیا۔ پھر آپ نے آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے الفاظ میں انجمن کی حیثیت اور خلافت کی حقیقت بیان کی۔

مکرم مولانا صاحب کی تقریر پر صدارتی تبصرہ کرتے ہوئے مکرم پروفیسر چوہدری حمید اللہ صاحب نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی سیرت کی سب سے اہم اور ضروری بات یہ ہے کہ حضور نے بیعت کرنے والے کی مثال غسال سے دی ہے کہ جب انسان بیعت کر لیتا ہے تو وہ غسال کے ہاتھ میں آجاتا ہے۔

دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب کی تھی۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کی خدمت قرآن کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے آنحضرت ﷺ کی ایک پیش گوئی بیان فرمائی جس کا تعلق آخری زمانہ اور قرآن مجید سے تھا۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر جامعہ احمدیہ کے پروفیسر مکرم مولانا مختار احمد چیمہ کی تھی۔ آپ نے آیت استخلاف کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارہ میں مختصراً حضرت اقدس مسیح موعود کے بعض الہامات کا ذکر فرمایا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے عہد خلافت کے بعض چیدہ چیدہ ایمان افروز واقعات کا ذکر کیا۔

اس اجلاس کی چوتھی تقریر مکرم کلیم احمد ملک صاحب نائب امیر سوم جماعت احمدیہ کینیڈا کی تھی۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی سیرت پر نہایت عمدگی سے روشنی ڈالی اور بعض ایمان افروز واقعات بیان کئے جن میں آپ کا تعلق باللہ، توکل، یقین، ایمان، ایثار، اخلاص، وفا، اطاعت صبر و تحمل، بنی نوع انسان سے ہمدردی، عالم، ادیب، شاعر، طبیب حاذق، انتھک محنتی اور بلند پایہ خطیب جیسے اوصاف پر روشنی ڈالی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب، سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ کی تھی۔ آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی تحریک۔ نظام وصیت کے موضوع پر نہایت عالمانہ اور ایمان افروز تقریر کی۔

تیسرا دن: یکم جولائی 2007ء

تیسرے دن کے اجلاس کے پہلے حصہ کا آغاز صبح دس بج کر 35 منٹ پر مکرم مولانا عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔

اس اجلاس کی واحد تقریر ہیومینٹی فرسٹ کینیڈا کے چیئرمین ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب کی تھی۔

آپ نے انسانیت کے لئے جماعت احمدیہ کینیڈا کی عالمی خدمات کا ذکر کرنے سے قبل قرآن کریم اور حضرت محمد ﷺ کی اُن حسین تعلیمات کا تذکرہ کیا جو چودہ سو سال سے تمام عالم کے لئے مشعل راہ بنی ہوئی ہیں۔

خصوصی مہمانان گرامی کے خطابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے موقع پر تینوں دن اور مختلف اجلاسوں میں وفاقی، صوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے اراکین، شہروں کے میئرز، سفارت خانوں کے قونصلرز، مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور دانشوروں نے شرکت کی۔ اور انہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمتِ انسانیت، امن وسلامتی، صلح و آشتی، اخوت و محبت، اخلاص وایثار، نظم وضبط، یک جہتی اور باہمی تعاون پر شاندار خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ سالانہ کے متعلق اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کا سپاسنامہ

مہمانان گرامی کے خطابات کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے حضور انور کی خدمت اقدس میں سپاسنامہ اردو اور انگریزی زبان میں پیش کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب

ایک بجے حضور انور نے اپنا خطاب شروع فرمایا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کا جلسہ اختتام پر پہنچ رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ گزشتہ دو دن کے جلسے کا پروگرام جن میں میرا خطبہ اور تقریر بھی تھی آپ لوگوں میں مثبت اور پاک تبدیلی لانے کا ذریعہ بنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا جماعت بھی ان ترقی کرنے والی، اخلاص و وفا میں بڑھنے والی جماعتوں میں سے ایک ہے جن کے قدم ہمیشہ آگے بڑھتے ہیں۔ اس لئے جب میں یہ کہتا ہوں کہ مثبت اور پاک تبدیلی لانے کا ذریعہ یہ جلسہ ہوگا تو اس کا مطلب ہے کہ ایک روحانی ماحول میں جمع ہونے سے جہاں صرف اور صرف اللہ اور رسول کی باتیں ہوتی ہیں۔ دنیا سے کٹ کر اپنی اصلاح کی کوشش کر رہے ہوں تو اللہ تعالیٰ خاص برکت ڈالتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے جلسہ کا مقصد یہی تھا کہ دنیا کے جھمیلوں سے، بعض کمزوریاں جو انسان کے اندر ان جھمیلوں میں ڈوب کر پیدا ہو جاتی ہیں ان کمزوریوں کو دور کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کی برکات سے مثبت تبدیلیاں، صرف اسی مجلس میں نہیں آرہی ہوتیں بلکہ ایم ٹی اے کا انعام جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اس کے ذریعے دوسرے ملکوں میں بیٹھے ہوئے احمدی بھی اللہ کے فضل کو اترتا دیکھ کر اپنے اندر مثبت تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس حضرت مسیح موعود نے محض للہ اپنے ماننے والوں کو جمع کرنے کا جو اہتمام فرمایا اس کی برکات آج تک ہم دیکھ رہے ہیں اور جب تک محض للہ ہم جمع ہوتے رہیں گے ان برکات کو نازل ہوتے دیکھتے رہیں گے اور پاک اور مثبت تبدیلیاں ہم اپنے اندر محسوس کریں گے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ ہمیشہ ان لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتے رہیں جو حضرت مسیح موعود کے اس عظیم مقصد کو پورا کرنے والے ہوں تا کہ ہم ان لوگوں میں شامل رہیں جو ہمیشہ آپ کی دعاؤں سے وافر حصہ پانے والے ہوں۔ اور یہ کون لوگ ہیں جو آپ کی دعاؤں سے حصہ پائیں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جو نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس کی جنتوں کے حصول کے لئے اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس میں امید کرتا ہوں کہ میرے خطبہ اور کل عورتوں میں جو باتیں کی ہیں ان سے ہر شامل ہونے والے نے اپنے اندر ان معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ دعا بھی کی ہوگی اور یہ عہد بھی دوہرائے ہوں گے کہ ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہمیشہ ان معیاروں کی تلاش میں رہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بتائے اور جن کی توقع حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے۔

حضور نے فرمایا کیا خلافت احمدیہ کی سوسالہ تاریخ اس بات کی گواہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بیشمار فضل و احسانات جماعت پر فرمائے ہیں۔ پس اگر اس انعام سے محروم رہنے والے اگر کوئی ہوں گے تو وہ چند لوگ جو اس کی قدر نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جب کبھی ایسے چند لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے خلافت سے اپنے آپ کو علیحدہ کیا تو خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق ایک قوم خلافت کو دے دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ایک قوم اگر بے قدری کرے گی تو اس سے بہتر قوم کھڑی کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہم ہمیشہ پورا ہوتے ہوئے دیکھتے رہے ہیں کہ قوموں کی قومیں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو دے رہا ہے اور معیار بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آپ سب کو خلافت احمدیہ کے لئے سلطان نصیر بنائے۔ ہر ایک ایمان اور تقویٰ میں ترقی کرتے چلے جانے والا ہو۔ آپ سب ملک اور قوم کے حقیقی وفادار ہوں۔ اپنے ملک سے کئے ہوئے عہد کو نبھانے والے ہوں کہ یہ بھی ایمان کا حصہ ہے۔ وطن کی محبت بھی ایمان کا حصہ ہے۔ یہی آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور خیریت سے اپنے گھروں میں واپس لے جائے۔ (آمین)

اس کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کرائی۔

ایک بج کر پینتالیس منٹ پر حضور انور کا ایمان افروز خطاب اختتام پذیر ہوا۔

بعض افریقن چیفس بھی جلسہ کے اس آخری اجلاس میں بطور مہمان شامل ہوئے۔ یہ سب بھی سٹیج پر موجود تھے۔ حضور انور نے ان سب کو شرف مصافحہ بخشا اور ان کو تحائف عطا فرمائے۔

بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے نعرے بلند کئے اور بچیوں نے مختلف نظمیں پڑھیں۔ افریقن امریکن خواتین اور بچیوں نے بھی اپنے مقامی انداز میں نظمیں پیش کیں۔ جلسہ سالانہ کینیڈا اپنے اختتام کو پہنچا۔

اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے تمام کارکنان کو جزائے جزیل عطا کرے جنہوں نے دن رات بڑے اخلاص، محبت، ایثار اور قربانی کے ساتھ خدمات انجام دیں۔ اور اسی طرح جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والوں کو اللہ تعالیٰ حضرت اقدس مسیح موعود کی جملہ دعاؤں کا وارث بنائے اور یہ بابرکت جلسہ ہم سب کے لئے رشد و ہدایت کا موجب ہو۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2009ء)

❁❁❁❁❁❁

پہلی مطبوعہ کتاب

جنوری 1743ء میں ایک پرتگیزی پادری جوشوا کیٹلر (1659ء تا 1718ء) کی مرتب کردہ ایک کتاب شائع ہوئی جس کا پورا نام تھا۔

''ہندوستانی اور فارسی زبان سیکھنے کے لئے ہدایات اور سبق جملوں کے مختلف صیغوں کی گردانیں، ہندوستان کے ناپ تول کے پیمانوں سے متعلق الفاظ اور ان کے ولندیزی متبادل اور مسلمان کے مختلف ناموں کے ہجے''۔

اس کتاب میں چند ہندوستانی (یا اردو) الفاظ ٹائپ میں دیئے گئے تھے جبکہ بیشتر الفاظ رومن رسم الخط میں ولندیزی زبان کے تلفظ کے مطابق درج تھے۔ جوشوا نے یہ کتاب 1698ء میں قیام لکھنؤ کے دوران مکمل کی تھی تاہم یہ اس کی وفات کے پچیس برس بعد 1743ء میں شائع ہوئی۔

یہ دنیا کی پہلی مطبوعہ کتاب ہے جس میں اردو رسم الخط دینے کے علاوہ اردو الفاظ بھی درج کئے گئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مکرم مرزا عطاء الرؤف صاحب

نفرت، کینہ اور بغض کو ختم کرتے ہوئے محبت اور صلح کے جذبے سے امن قائم ہوگا

موجودہ دنیا کی حالت بالکل قرآن کریم کی اس آیت کے مطابق ہوچکی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔ ظھر الفساد فی البر والبحر یعنی ان اقوام اور ملل میں بھی فساد رونما ہوگیا ہے جو آسمانی پانی سے محروم ہیں اور ان اقوام میں بھی فساد برپا ہوگیا ہے جو آسمانی پانی کی حامل ہونے کی دعویدار ہیں اور اس وقت جب کہ امن مفقود ہو چکا ہے اور ہر طرف خوف وہراس پھیلا ہوا ہے صرف جماعت احمدیہ ہی ایک ایسی جماعت ہے جس کی تعلیمات حقیقی امن کی روشنی سے پر ہیں۔

اس بدامنی اور خوف وہراس کے ماحول میں اللہ تعالیٰ اپنی سنتِ مستمرہ کے مطابق ایک امن کا شہزادہ کھڑا کیا جس نے دنیا کو امن کی راہ میں ان الفاظ میں بلایا۔

دوڑ کر میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

حضرت مسیح موعود نے مذہبی منافرت کو دور کرنے کے لئے اپنی کتب میں صلح پسند تعلیم بیان فرمائی۔ اور ہر قسم کے جبرو اکراہ اور مذہبی تشدد کے غلط عقائد وخیالات کی بدلائل قاطعہ تردید فرمائی۔ اس سلسلہ میں آپ فرماتے ہیں:۔

''ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اُٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ...... میں حلفاً کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ مجھے کسی قوم سے دشمنی نہیں۔ ہاں جہاں تک ممکن ہے اُن کے عقائد کی اصلاح چاہتا ہوں اور اگر کوئی گالیاں دے تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے نہ کسی اور عدالت میں اور بایں ہمہ نوع انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے''۔

(سراج منیر۔ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 28)

پھر فرماتے ہیں:۔

''خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے۔ اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

میں صلح کو پسند کرتا ہوں اور جب صلح ہو جاوے پھر اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہئے کہ اس نے کیا کہا یا کیا کیا تھا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجّال اور کذّاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دل میں خیال بھی نہیں آتا اور نہیں آسکتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا۔ ہاں خدا تعالیٰ کی عزت کو ہاتھ سے نہ دے۔ یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہئے۔ اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا؟ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہوگیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پرواہ نہ کرے۔ میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے۔ نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 69)

آپس میں صلح کاری اختیار کرو۔ صلح میں خیر ہے۔ جب وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھک جاؤ۔ خدا کے نیک بندے صلح کاری کے ساتھ زمین پر چلتے ہیں۔ اور اگر کوئی لغو بات کسی سے سنیں جو جنگ کا مقدمہ اور لڑائی کی ایک تمہید ہو تو بزرگانہ طور پر طرح دے کر چلے جاتے ہیں اور ادنیٰ ادنیٰ بات پر لڑنا شروع نہیں کر دیتے۔ یعنی جب تک کوئی زیادہ تکلیف نہ پہنچے اس وقت تک ہنگامہ پردازی کو اچھا نہیں سمجھتے۔ اور صلح کاری کے محل شناسی کا یہی اصول ہے کہ ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو خیال میں نہ لاویں۔ اور معاف فرماویں ...... صلح کاری کی یہ علامت ہے کہ ایسی بے ہودہ ایذا سے چشم پوشی فرماویں''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 349)

آپ نے بیعت کی شرط چہارم میں فرمایا:۔

''یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے''

پھر شرط نہم میں فرمایا:۔

''یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض لِلّٰہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خدا داد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا''۔

حضرت مسیح موعود کا ایک 1905ء کا الہام ہے:''امن است درمکان محبت سرائے ما'' (ہمارا مکان جو ہماری محبت سرائے ہے اس میں ہر طرح سے امن ہے۔ (تذکرہ صفحہ 456)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بیان فرماتے ہیں:۔

''(دین حق) کے متعلق جو یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ اس میں جبر ہے بالصراحت غلط ہے۔ خدا تعالیٰ کا اس کا نام...... رکھنا ہی یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ یہ مذہب جبر وتشدد کے برخلاف صلح وآشتی کا حامی ہوگا کیونکہ لفظ ...... کے معنی ہیں امن میں رہنا اور امن دینا۔ جس مذہب کے نام کے یہ معنی ہوں کہ وہ امن ہے، امن میں رہتا ہے اور امن دنیا کو دیتا ہے اس کے متعلق یہ کہنا کہ وہ جبر کرتا ہے سراسر غلط ہے اور ناسمجھی پر دلالت کرتا ہے۔

پھر خدا تعالیٰ کے اسماء حسنہ جو قرآن نے بیان کئے ہیں ان میں سے ایک نام ''مؤمن'' ہے جس کے معنی ہیں امن دینے والا۔ پس جو خدا امن دینے والا ہے اور اپنے دین کا نام ...... رکھتا ہے کیا اس کے متعلق یہ یقین کر سکتے ہیں کہ باوجود اپنا نام مؤمن بتانے اور باوجود اپنے دین کا نام ...... رکھنے کے وہ اسی ...... کے ذریعہ بدامنی، تشدد اور جبر کی تعلیم دے۔ ......کعبہ امن کی جگہ ہے۔ یہاں کعبہ سے مراد وہ خاص مکان بھی ہے جس کی طرف مسلمان منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں اور وہ مذہب ہی ہے جو امن کا حامی ہے۔ یعنی جو اس مذہب میں داخل ہوگا وہ خود بھی امن میں ہو جائے گا اور دوسروں کے لئے بھی امن کا باعث ہوگا۔ ......نماز کا نام عربی میں ''الصَّلٰوۃ'' ہے جس کا مفہوم ہے شفقت، رحمت، برکت یعنی ان راہوں پر چلاتی ہے جن پر چلنے سے انسان شوخی وشرارت سے بچ جاتا ہے، فسق وفجور سے نجات پالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شفقت اور رحمت پالیتا ہے اور اس کی طرف سے اسے برکت میسر آجاتی ہے۔ پھر مسلمان کسی دوسرے سے ملتے ہیں تو 'اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ' کہتے ہیں کہ تم پر اللہ کی سلامتی ہو، تم اللہ کی طرف سے امن میں کئے جاؤ۔ آگے جواب دینے والا کہتا ہے تم پر بھی سلامتی ہو۔ کیا جو منہ سے 'اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ' کہے گا وہ آگے جا کر تلوار ہاتھ میں پکڑ لے گا؟ عقل اسے نہیں تسلیم کرتی۔ پھر ہماری نماز کا اختتام بھی سلام پر ہے۔ مسلمان جب نماز سے فارغ ہوتا ہے تو قبل اس کے کہ خدا کے دربار سے رخصت ہو وہ دائیں بائیں منہ کر کے 'اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہ' کہتا ہوا دنیا میں سلامتی اور امن پہنچاتا ہے۔

اب کوئی بتائے کہ جس کے دائیں بھی امن اور بائیں بھی امن آگے بھی امن اور پیچھے بھی امن، نیچے بھی امن اور اوپر بھی امن ہو، جس کا نام امن، جس کا کام امن وہ کیا امن کا دشمن اور تشدد اور جبر کا حامی ہو سکتا ہے۔'' (انوار العلوم جلد 9 صفحہ 474,473)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے انگلستان اور یورپ بلکہ ساری دنیا کی اقوام کو مخاطب کر کے 28 جولائی 1967ء کو لنڈن شہر میں انگریزی زبان میں یہ مضمون پڑھا اور انہیں امن قائم کرنے کی تلقین کی اور امن عالم کے مقاصد بیان فرمائے۔ آپ فرماتے ہیں:

''احمدیہ جماعت کے امام کی حیثیت میں مجھے ایک روحانی مقام پر فائز ہونے کی عزت حاصل ہے اس حیثیت میں مجھ پر بعض ایسی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن کو میں آخری سانس تک نظر انداز نہیں کر سکتا ...... انسانیت اس وقت ایک خطرناک تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے اس سلسلہ میں مَیں آپ کے لئے اور تمام بھائیوں کے لئے ایک اہم پیغام لایا ہوں ...... میرا پیغام امن، صلح اور انسانیت کے لئے امید کا پیغام ہے......۔

...... یہ بشارت بھی دی گئی ہے کہ توبہ اور ...... کی بتائی ہوئی راہیں اختیار کرنے سے یہ تباہی ٹل بھی سکتی ہے۔ اب یہ آپ کے اختیار میں ہے کہ آپ خدا کی معرفت حاصل کر کے اور اس کے ساتھ سچا تعلق پیدا کر کے خود کو اور اپنی نسلوں کو اس تباہی سے بچالیں۔''

(مضمون بزبان انگریزی بیان فرمودہ 28 جولائی 1967)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیان فرماتے ہیں:۔

''مومن کے لئے یہ حکم ہے کہ اوّل تو تم ان جھگڑوں سے بچو، اور اگر کبھی ایسی صورت پیدا ہو جائے کہ یہ لڑائی جھگڑے آپس میں ہونے لگیں تو دوسرے مومن مل بیٹھیں اور ان کی آپس میں صلح کروائیں۔ دونوں کو قائل کریں کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر یوں لڑنا اچھا نہیں ہے۔ کیوں اللہ تعالیٰ کے نافرمان بنتے ہو۔ آپس میں ایک دوسرے کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں ہے، ایک دوسرے سے بدلے لینے کا کسی کو اختیار نہیں ہے۔ اگر سمجھانے سے وہ باز آجائیں اور صلح اور صفائی سے کسی فیصلے پر پہنچ جائیں تو ٹھیک ہے ورنہ پھر جو فیصلہ نہیں مانتا اس کو پھر فرمایا کہ سزا دو۔ اس کو معاشرے میں کوئی مقام نہ دو، اس کے ہمدرد نہ بنو۔''

(روزنامہ الفضل یکم مارچ 2005ء)

قیام امن کے دو ذرائع

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اور تم نہیں ڈرتے کہ تم ان کو اللہ کے شریک ٹھہرا رہے ہو جن کے حق میں اس نے تم پر کوئی حجت نہیں اتاری۔

(الانعام:82)

اس کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:۔

''اس جگہ قیام امن کے لئے اللہ تعالیٰ نے دو عظیم الشان گُر بیان کئے ہیں۔ اول یہ کہ توحید کامل کے قیام کے بغیر امن قائم نہیں ہوسکتا کیونکہ جب تک توحید قائم نہ ہوگی اس وقت تک لڑائیاں جاری رہیں گی۔......

دوسرا نکتہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ نازل فرمایا ہے کہ مَا لَمْ یُنَزِّلْ ......یعنی دنیا میں امن تبھی برباد ہوتا ہے جب انسان فطرتی مذہب کو چھوڑ کر رسم ورواج کے پیچھے چل پڑتا ہے اگر

انسان طبعی اور فطرتی باتوں پر قائم رہے تو کبھی لڑائیاں اور جھگڑے نہ ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا...... دین فطرت ہے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ جو دین فطرت ہوگا وہی دنیا میں امن قائم کر سکے گا اور وہی مذہب امن پھیلا سکے گا جس کا ایک ایک ٹکڑہ انسان کے دماغ میں ہو۔‘‘

(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور امن عالم۔ انوار العلوم جلد نمبر 15 ص 202,201)

قیام امن عالم اور احمدی خواتین

سیدنا حضرت مصلح موعود 17 ستمبر 1950ء کو لجنہ اماء اللہ کراچی کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’پس عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر دین بخش سکتی ہیں۔ عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر ایمان بخش سکتی ہیں۔ اور یہ کام اتنا بڑا ہے کہ نپولین کی فتح یا تیمور کی فتح یا ملکہ الزبتھ کی فتح یا اور بادشاہوں کی فتوحات اس کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہو کر رہ جاتی ہیں۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ تم ہمیشہ کے لئے دین قائم کرو مگر یہ کس طرح ہوسکتا ہے۔ میں نے آئندہ نسل کو پہلوں سے زیادہ دین دار بنانا ہے تو شیطان اس پر کس طرح قبضہ کرسکتا ہے۔ مردوں نے شیطان کا مقابلہ کیا اور ہمیشہ ناکام رہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ صرف ایک نسل کو دین پر قائم کرنے میں کامیاب ہوئے۔ صرف عورت ہی ہے جو شیطان کا ہمیشہ کے لئے مقابلہ کرسکتی ہے۔ اگر عورتیں فیصلہ کرلیں کہ ہم نے آئندہ نسلوں کو خادم دین بنانا ہے تو شیطان کس کو بگاڑے گا۔ آئندہ نسل پر شیطان کا اثر نہیں ہوتا بلکہ ماں کا اثر ہوتا ہے۔ لیکن ماں اپنی غلطی سے اسے چھوڑ دیتی ہے اور وہ شیطان کا شکار ہوجاتا ہے۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو۔ یہ کہنا کہ مرد اگر...... کے لئے امریکہ گئے ہیں تو ہم بھی جائیں ایک ادنیٰ خواہش ہے۔ سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو ایسے راستہ پر چلاؤ جس پر چل کر وہ پہلوں سے زیادہ دیندار ہوں۔...... عورت کے ہاتھ میں بچہ ہوتا ہے۔ بچہ بولنا سیکھتا ہے تو اپنی ماں کی گود میں۔ جذبات سیکھتا ہے تو اپنی ماں کے ذریعہ سے......۔ اگر عورت اس عزم کے ساتھ کھڑی ہوجائے کہ میں آئندہ نسل کی اصلاح کروں گی تو جو کام بزرگوں سے نہیں ہوا۔ وہ ہمیشہ کے لئے ہوسکتا ہے اور خدا کی بادشاہت اس دنیا میں اسی طرح قائم ہوسکتی ہے جس طرح وہ آسمان پر ہے۔ حضرت مسیح نے نہایت درد سے کہا تھا اے خدا جس طرح تیری بادشاہت آسمان پر ہے ویسی ہی زمین پر بھی قائم ہو۔ ہر مومن کے دل میں ایسا ہی جذبہ ہونا چاہئے۔ مگر سچ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت آسمان پر فرشتوں کے ذریعہ قائم ہے لیکن زمین پر وہ اسی طرح آسکتی ہے جب عورتیں اس کو قائم کرنے کا تہیہ کر لیں۔ مرد صرف اپنے زمانہ کی اصلاح کر سکتے ہیں لیکن عورتیں آئندہ نسل کو دین پر قائم کرسکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے فرائض کے سمجھنے کی توفیق دے تاکہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت کو آپ ہمیشہ ہمیش کے لئے دنیا میں قائم کردیں اور آپ کے بعد آپ کی بیٹیاں اور پھر بیٹیوں کے بعد ان کی بیٹیاں قرآن کریم کی تعلیم کو جاری کرنے والی اور اپنے نیک نمونہ کے ساتھ (-) کو دائمی زندگی بخشنے والی ہوں۔ اللّٰھم آمین۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ دوم صفحہ 99)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام اکناف عالم میں امن کی تعلیم کو پھیلائے اور ہمیں اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

☆☆☆

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

چوری سے بچاؤ کا ایک موثر ذریعہ

ظاہری تدابیر کے طور پر چوروں سے بچنے کے لئے بعض حفاظتی اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جو طریقہ ہم نے آزما کر مفید پایا ہے وہ یہ ہے۔

چائنا سے آنے والی موٹر سائیکلوں کے ساتھ ایک Security Alarm آتا ہے جونہی موٹر سائیکل کو کوئی ہاتھ لگاتا ہے یا اس کے پاس شور وغل یا تھرتھراہٹ پیدا کرتا ہے وہ سسٹم ازخود On ہوجاتا ہے اور زور زور سے آوازیں دینے لگتا ہے۔ موٹر سائیکل کے علاوہ الگ طور پر یہ الارم کوالٹی کے اعتبار سے 500 روپے سے 800 روپے تک بازار سے مل سکتا ہے جو کسی بھی دروازہ کی اندرونی جانب ٹیپ سے چپکایا جاسکتا ہے۔

کوالٹی کے اعتبار سے اس کی قیمت میں تھوڑا بہت فرق ہوسکتا ہے اور اسی لحاظ سے اس کی کارکردگی میں بھی۔ اگر شور کو مزید کم کرنا چاہیں تو الارم کے سپیکر کو پلاسٹک سے کور کرکے شور کو کم کرسکتے ہیں۔ حسب ضرورت گھر کے زیادہ دروازوں کو الگ الگ الارم لگوائے جا سکتے ہیں اور ایک ہی بیٹری سے کنکشن دیئے جاسکتے ہیں۔

One empere تار استعمال ہوتی ہے جو 2 تا 6 روپے فی میٹر کے حساب سے کسی اچھے الیکٹرک سٹور سے مل سکتی ہے۔

بیٹری وسیکیورٹی الارم کے سلسلہ میں مزید معلومات لینی ہوں تو خرم آٹو الیکٹریشن 56 میکلورڈ روڈ لاہور۔ فون 0301-4651004 سے لے سکتے ہیں۔ اور فیصل آباد سے خریدنا چاہیں تو عیدگاہ روڈ اور جیل روڈ پر بہت سی دکانیں ہیں کہیں سے بھی خرید سکتے ہیں ان میں سے ایک دکاندار کا نمبر یہ ہے۔ 0301-7001925 اور چارجر کے لئے نیوٹیشنل الیکٹرانکس بھوانہ بازار فیصل آباد، فون 0321-6623329 ان کے علاوہ ایک احمدی نوجوان چوہدری تنویر احمد، فون 0322-6644654۔0334-5446892. سے بھی معلومات لے سکتے ہیں۔

اس کیلئے Exide یا AGS کی موٹر سائیکل کی 6 وولٹ بیٹری استعمال ہوتی ہے جس کی قیمت تقریباً 300 تا 400 روپے ہے۔

سنگل بیٹری کو چارج کرنے کے لئے ایک چارجر یا A/C Adapter درکار ہوتا ہے جس کی قیمت 300 تا 500 روپے ہوتی ہے۔ یعنی کل نسخہ 1100 روپے سے 1600 روپے تک تیار ہوجاتا ہے۔

سیکیورٹی الارم کے ساتھ ایک ریموٹ آتا ہے جس کی رینج (حدعمل) خاصی زیادہ ہوتی ہے یعنی بغیر رکاوٹوں والی جگہ میں 60 میٹر تک بآسانی کام کرتا ہے اور دیواروں اور رکاوٹوں میں بھی 50 میٹر تک کام کرتا ہے۔

طریقہ استعمال

حسب ضرورت گھر کے کسی MAIN DOOR کی اندرونی جانب الارم لگوائیں اور بوقت ضرورت اس کو On کردیں جب دروازے کو کوئی ٹچ TOUCH کرے گا یا اس کے سامنے کوئی شور یا تھرتھراہٹ ہوگی الارم زور سے بجنا شروع ہوجائے گا اگر اس کو بند کرنا مطلوب ہو تو بہت دور سے بھی ریموٹ کی مدد سے بند کرسکتے ہیں یا ON کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک اور عوام کو اپنی حفاظت میں رکھے اور امن وسکون کے حالات پیدا کرے۔

لاکھوں درود و سلام

دینِ حق کی ہوئی تجھ پہ حجت تمام
اے نبی تجھ پہ لاکھوں درود و سلام

سدرۃ المنتہٰی آپؐ کی ذات ہے
آپؐ ہی کو ملا یہ مبارک مقام

دھڑکنوں میں بسی ہے یہی آرزو
ذکر کرتا رہوں آپؐ کا میں مدام

سرورِ دو جہاں ہادیٔ بیکساں
ہم فقیروں کو دے وصل کا ایک جام

ہے یہی التجا اور یہی مدعا
تیری مدحت سے روشن کروں صبح و شام

اعظم نوید

رپورٹ مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ بینن

خدام الاحمدیہ بینن کی پہلی تربیتی کلاس

اللہ تعالیٰ نے ہم احمدیوں کو خلافت کی جس نعمت سے نوازا ہے اس کی بدولت بت پرست لوگ انسان اور پھر انسان سے باخدا اور بااخلاق انسان بن رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد کی تعمیل میں بینن میں ہر سال نومبائعین کی تربیت کے لئے تربیتی کلاسز کا اہتمام کیا گیا۔ گزشتہ سالوں میں مربیان نے اپنے اپنے علاقوں میں یا پھر ریجن کی سطح پر اور پھر نیشنل سطح پر اپنے معلمین کے ساتھ کلاسیں منعقد کیں۔ مگر امسال پہلی مرتبہ اس کلاس کی ذمہ داری خدام الاحمدیہ کے سپرد کی گئی اور اس کلاس کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کو مدنظر رکھتے ہوئے کلمہ طیبہ، نماز، یسرنا القرآن ارکان دین ، بنیادی دینی مسائل ۔ چند احادیث اور روزمرہ کام آنے والی چھوٹی چھوٹی دعائیں اور کچھ بنیادی فقہی مسائل کے لئے باقاعدہ سلیبس تیار کیا گیا۔

یہ کلاس پورتونووو کی بیت المہدی (جس کا حضور انور نے حالیہ دورہ کے دوران افتتاح فرمایا تھا) کے لجنہ ہال میں منعقد ہوئی۔ دوران کلاس مختلف تربیتی موضوعات پر لیکچرز بھی ہوتے رہے اور کمپیوٹر کے متعلق بنیادی معلومات بھی دی جاتی رہیں۔ نیز ایم ٹی اے پر جلسہ سالانہ جرمنی بھی پورے اہتمام کے ساتھ دیکھا گیا۔

یہ کلاس 13 سے 26/اگست تک لگائی گئی جس کا افتتاح مکرم عیسیٰ داؤدہ صاحب قائم مقام امیر بینن نے کیا۔ جب کہ اختتامی تقریب مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر بینن کی صدارت میں ہوئی جس میں آپ نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اس کلاس میں بینن کے دس ڈیپارٹمنٹس سے 104 خدام نے شرکت کی جن میں سے 82 خدام نومبائع جماعتوں سے تعلق رکھتے تھے۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کلاس کے نیک اثرات قائم کرے اور سب میں جذبہ خدمت دین اجاگر ہو۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 20 فروری 2009ء)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
حب سعال ®
کھانسی خشک و تر کیلئے مفید گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

عظیم روحانی رہنما۔ گوتم بدھ

اہل جاپان ہر سال 8/اپریل کو گوتم بدھ کی پیدائش کا تہوار مناتے ہیں۔ جسے Kambutsve کہا جاتا ہے۔ کیونکہ 563 قبل مسیح میں 8/اپریل کو گوتم بدھ اس دنیا میں تشریف لائے تھے۔

آپ کا اصل نام شہزادہ سدھارتھ تھا۔ یہ شہزادہ ''کپل وستو'' کے راجہ کا بیٹا تھا جو نیپال کی سرحد کے نزدیک شمالی ہندوستان کا ایک شہر ہے۔ سدھارتھ 563 قبل مسیح میں پیدا ہوئے، تاہم اس امر میں اختلاف ہے کہ معین سن پیدائش کیا ہے، لیکن کم وبیش یہ دور وہی ہے جب چین میں کنفیوشس اور فارس میں زرتشت کا دور تھا۔

آپ کی والدہ آپ کی پیدائش کے کچھ دن بعد ہی انتقال کر گئیں، بعد ازاں آپ کی پرورش آپ کی خالہ نے کی، جن سے ان کے والد نے شادی کر لی تھی۔ بدھ کی پیدائش کے موقع پر ایک ہندو رشی محل میں آیا جس کا نام استیا تھا۔ اس نے غور سے دیکھنے کے بعد بدھ کے مستقبل سے متعلق بعض خوش خبریوں کا ذکر کیا۔

بدھ کی تعلیم وتربیت کے لئے غیر معمولی انتظام کیا گیا۔ وید کا مطالعہ کیا اور سنسکرت زبان بھی پڑھی۔ آپ کے والد کی خواہش تھی کہ جوان ہو کر وہ ان کا سیاسی جانشین ثابت ہو، لہٰذا انہیں فنون حرب کی تربیت بھی دی گئی۔ پندرہ سولہ برس کی عمر میں آپ کی شادی ہو گئی۔ Yasodhara آپ کی بیوی ننھیال کی طرف سے آپ کی کزن تھیں۔

شاہی محل کے پرتعیش ماحول میں بدھ کی پرورش ہوئی لیکن ان پر اس ماحول کا چنداں اثر نہ ہوا اور وہ اس میں رہتے ہوئے بھی اس سے دور اور بے کل تھے۔

انتیس برس کی عمر میں جب ان کے ہاں بیٹا تولد ہوا تو انہوں نے محل کی اس زندگی کو خیرباد کہہ کر سچ کی تلاش کے لئے اپنی زندگی وقف کرنے کا فیصلہ کیا۔ اب انہوں نے راہبانہ زندگی اختیار کر لی اور چھ سال تک ریاضت شاقہ کی اور اس دوران غذا بھی بالکل محدود کر لی، بلکہ ایک موقع پر یہ سوچا کہ کیوں نہ کھانے سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کا جسم بالکل لاغر ہو گیا اور انہیں اس بات کا خود ہی احساس ہوا کہ راہ اعتدال اختیار کرنی چاہیئے۔

بدھ نے جب یہ مناسب سمجھا کہ انہیں اپنی صحت کا بھی خیال رکھنا چاہیئے تو وہ دریائے Niranjana کی طرف گئے۔ نہا کر واپس آ رہے تھے تو راستے میں انہیں دودھ اور چاول پیش کئے گئے، جنہیں کھا کر وہ صوبہ بہار کے شہر Gaya سے دس کلومیٹر دور پیپل یا بعض روایتوں کے مطابق انجیر کے درخت کے نیچے آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئے اور مصمم ارادہ کر لیا کہ جب تک نور کامل حاصل نہیں ہوتا وہ یہاں سے نہیں اٹھیں گے۔ مارا (شیطانی قوت) نے بدھ کے ارادوں کو شکست دینے کی کوشش کی لیکن بدھ اس سے مرعوب یا مغلوب نہ ہوئے۔ یہاں انہوں نے موت وحیات، خواہشات نفسانی اور معاشرتی بدامنی کے خاتمے کے لئے مختلف پہلوؤں پر غور کیا۔ 48 دن تک وہ اسی درخت کے نیچے رہے اور 49 ویں دن انہیں نروان حاصل ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر 35 برس ہو چکی تھی۔

بدھ نے اس حقیقت کو پانے کے بعد اس کا پرچار شروع کیا اور سب سے پہلا تبلیغی دورہ بنارس کی طرف کیا اور پہلا وعظ کیا جو بدھ ازم کے ان عقائد کی بنیاد ہے۔ بدھ کی تبلیغی مساعی کے نتیجے میں تین ماہ میں ہی ساٹھ افراد ان کے مرید بن گئے اور انہیں بھی بدھ نے تبلیغ کے لئے مختلف علاقوں کی طرف روانہ کیا اور خود بھی دن رات اس کام میں مصروف ہو گئے اور اپنے اہل خانہ کی طرف لوٹے اور انہیں اپنا ہم خیال بنا لیا جو یقیناً بہت بڑی کامیابی تھی۔

گوتم بدھ کی زندگی اور وفات کے بعد بھی آہستہ آہستہ یہ لائحہ عمل لوگ اپناتے رہے، لیکن تیسری صدی قبل مسیح میں ہندوستانی بادشاہ راجہ اشوک کے بدھ دھرم قبول کرنے کے ساتھ ہی ہندوستان بھر میں اسے پذیرائی حاصل ہوئی۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ جنوبی ایشیا کے دوسرے حصوں اور مشرق بعید میں بھی تیزی سے پھیلنے لگا، بلکہ یہ اثرات شمال کی طرف افغانستان اور وسط ایشیا تک پہنچے۔ ہندوستان میں 500ء کے بعد بدھ ازم تنزل کا شکار ہوا اور اس کی جگہ ہندومت نے لے لی۔

بدھ نے اسی سال کی عمر میں 483 قبل مسیح میں Kusinagara میں وفات پائی، گو کہ پیدائش کی طرح سن وفات میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔

قرآن حکیم نے ذوالکفل کے نام سے جس پیغمبر کا ذکر کیا ہے اور اسے صالحین، اخیار اور صبر کرنے والوں میں سے قرار دیا ہے اس سے متعلق بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ حضرت بدھ ہی تھے چنانچہ قصص القرآن میں لکھا ہے کہ ''ایک دوسرے معاصر کی عجیب رائے یہ ہے کہ ذوالکفل گوتم بدھ کا لقب ہے اس لئے کہ اس کے دارالسلطنت کا نام ''کپل'' تھا جس کا معرب ''کفل'' ہے اور عربی میں ذو صاحب اور مالک کے لئے آتا ہے''۔ (قصص القرآن جلد دوم صفحہ 178) اسی طرح سید سلیمان ندوی نے اپنے رسالہ ''معارف'' میں اسی امکان کا ذکر کیا ہے کہ ''قرآن مجید کی آیت و ان من امة الا خلافیها نذیر کو پیش نظر رکھ کر مہاتم گوتم بدھ کا نظریہ ایک حد تک مانوس ہو جاتا ہے۔''

(المعارف، ایڈیٹر سلیمان ندوی بابت ماہ جنوری 1922ء)

اسی طرح مولوی حشمت اللہ خان لکھنوی نے تاریخ جموں سے متعلق ایک ضخیم کتاب تصنیف فرمائی ہے جس میں وہ لکھتے ہیں:۔ ''کتب تواریخ میں لکھا ہے کہ سکیامنی (بدھ) ہندوستان کے انبیاء میں سے تھا۔''

(تاریخ جموں وریاست مفتوحہ گلاب سنگھ حصہ سوم صفحہ 258 مطبوعہ 1397ء)

حضرت مصلح موعود اپنی ایک تقریر میں حضرت بدھ کی تعلیم کے ایک حصے کے متعلق فرماتے ہیں کہ

''اس تعلیم نے ایک ایسا تغیر پیدا کیا کہ ہندوؤں کی عیاشیاں مٹا ڈالیں اور ان کو تباہی سے بچا لیا جب حضرت بدھ پیدا ہوئے اس وقت دام مارگیوں کا بڑا زور تھا جن کا مذہب یہ ہے کہ ماں بہن سے زنا کرنا بڑا ثواب کا کام ہے یہ لوگ اب بھی موجود ہیں...... اس وقت جب ان کا بڑا زور تھا حضرت بدھ نے خواہشات کو مٹانے کی تعلیم دی۔ اس وقت تو اس تعلیم کی کوئی ایسی قدر نہ کی گئی مگر کچھ عرصہ کے بعد اس تعلیم نے لوگوں کی حالت بدل دی''۔

(حضرت مسیح موعود کے کارنامے۔ انوار العلوم جلد 10 صفحہ 116)

اسی طرح فرمایا ''دراصل وہ (بدھ) نبی تھا اور خدا تعالیٰ کا قائل تھا''۔

(نجات۔ انوار العلوم جلد 7 صفحہ 52)

پھر فرماتے ہیں:

''اس نے خدا تعالیٰ کو پا لیا اور اس کا نام بدھ یعنی عقل مجسم ہوا۔''

(عرفان الٰہی اور محبت باللہ کا عالی مرتبہ۔ انوار العلوم جلد 11 ص 230)

دنیا میں اس وقت بدھ مت کے تقریباً 18 کروڑ پیروکار موجود ہیں۔ جو تبت، چین، منگولیا، تھائی لینڈ جاپان، لنکا، نیپال، برما اور ہند چینی میں پھیلے ہوئے ہیں۔

۞۞۞۞۞

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شہناز اختر صاحبہ بابت ترکہ مکرم عبداللہ خان صاحب)

۞ مکرمہ شہناز اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم عبداللہ خان صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 25/21 برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عبدالمنان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سلیم احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم نسیم احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ شہناز اختر صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ شکریہ پروین صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ خالدہ نصیر صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ عابدہ شاہین صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ راشدہ نسرین صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرمہ ساجدہ طہرین صاحبہ (بیٹی)
11۔ مکرمہ طاہرہ جبین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خبریں

دہشت گردی کے خلاف قومی پالیسی بنانے کی منظوری

امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے وزیراعظم کی زیرصدارت اہم اجلاس ہوا جس میں چاروں صوبوں کے وزرائے اعلیٰ سے مشاورت کے بعد دہشت گردی کی روک تھام کیلئے جامع منصوبہ بندی کی گئی۔ اجلاس میں دہشت گردی کے خلاف قومی پالیسی بنانے کی منظوری دے دی گئی، اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی دو ہفتوں میں قومی پالیسی کا ڈرافٹ تیار کرے گی۔ اجلاس میں امن وامان کے حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ دہشت گردی کے مراکز کو ٹارگٹ کیا جائے گا اور پتہ چلایا جائے گا کہ خودکش حملہ آور کہاں سے آتے ہیں اور ٹریننگ حاصل کرتے ہیں اور انہیں فنڈنگ کون کرتا ہے۔ اس حوالے سے صوبے آپس میں معلومات کا تبادلہ کریں گے۔

حدود کی سزائیں دینا کسی مسلح گروپ نہیں ریاست کا اختیار ہے

سپریم کورٹ نے سوات میں 17 سالہ لڑکی کو کوڑے مارنے کے واقعہ سمیت ملک میں امن وامان کے حوالے سے پولیس اور انتظامی مشینری کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ عدالت نے وفاقی حکومت کو حکم دیا کہ وہ 15 روز میں تحقیقات کر کے رپورٹ عدالت میں پیش کرے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اسلام کا غلط تصور پیش کیا جا رہا ہے۔ کسی مسلح گروپ کو بندوق کے زور پر حدود کی سزائیں دینے کا اختیار نہیں، یہ کام ریاست کا ہے۔ فاضل عدالت عظمیٰ نے سوات میں حکومتی عملداری میں ناکامی پر سیکرٹری داخلہ سید کمال شاہ کی سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔

بھارتی ریاست آسام میں یکے بعد دیگرے 2 دھماکے 9 افراد ہلاک 30 زخمی

ہندوستان کی شمال مشرقی ریاست آسام میں 2 زبردست بم دھماکوں میں کم از کم 9 افراد ہلاک جبکہ 30 زخمی ہو گئے، پہلا دھماکہ گوہاٹی کے مالی گاؤں علاقے کے مصروف بازار میں ایک ریسٹورنٹ کے باہر ہوا۔ دوسرا بم دھماکہ دیکھیا جو بلی شہر کے ایک مصروف بازار میں ہوا جو ایک موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا تھا۔ پولیس نے یونائیٹڈ لبریشن فرنٹ آف آسام کو دھماکوں کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔

امریکی حملے بند ہونے تک کوئی امن معاہدہ کامیاب نہیں ہوسکتا

پاکستان میں فرانس کے سفیر کی مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف سے ملاقات میں دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ، پاک فرانس تعلقات، پاکستان کے موجودہ حالات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نواز شریف نے کہا کہ (ن) لیگ نے ہمیشہ دہشت گردی کی مخالفت کی ہے لیکن ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ طاقت کے استعمال کی بجائے مذاکرات کا راستہ اپنایا جائے اور امریکہ بھی پاکستان پر ڈرون حملوں کا سلسلہ بند کرے کیونکہ اس سے مسائل کم نہیں بلکہ بڑھ رہے ہیں۔ امریکی حملے بند ہونے تک کوئی امن معاہدہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔

یکم مئی سے گھڑیاں پھر ایک گھنٹہ آگے کرنے کا فیصلہ

توانائی بچانے کیلئے گھڑیاں یکم مئی سے ایک گھنٹہ آگے کر دی جائیں گی۔ اس عمل سے 250 میگاواٹ بجلی کی بچت ہوگی۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

16 اپریل 2009ء

12-20 am	لقاء مع العرب
1-25 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
1-55 am	چلڈرن کلاس
2-55 am	تقریر جلسہ سالانہ
3-15 am	احمدیت اور سائنس
3-40 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-35 am	شمائل نبوی ﷺ
6-00 am	ہماری کائنات
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	احمدیت اور سائنس
8-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-30 am	پھولوں کی نمائش
10-15 am	تقریر جلسہ سالانہ
10-30 am	شمائل نبوی ﷺ
11-05 am	تلاوت، درس ملفوظات
11-30 am	المائدہ
11-40 am	چلڈرن کلاس
12-55 pm	ملاقات پروگرام
2-10 pm	دورہ حضور انور
3-15 pm	انڈونیشین سروس
4-15 pm	خلافت جوبلی پروگرام کوئز
4-50 pm	پشتو سروس
5-10 pm	تلاوت، درس ملفوظات
5-40 pm	المائدہ
6-00 pm	بنگلہ پروگرام
7-20 pm	ترجمۃ القرآن
8-30 pm	دورہ حضور انور
9-40 pm	ملاقات
11-00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

رپورٹ مکرم اعجاز احمد نیر صاحب مربی سلسلہ

بیت الرحمٰن بونامہ سانگو (یوگنڈا) کا افتتاح

بونامہ سانگو (Bunamasando) ضلع بوڈوڈا (Bududa) کا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جو امبالے سے 42 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس جماعت کا قیام 1985ء میں ہوا تھا۔ 1997ء میں احباب جماعت نے اپنی مدد آپ کے تحت بیوت الذکر کی تعمیر کا آغاز کیا لیکن اپنی غربت کی وجہ سے اس کو مکمل نہ کرسکے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ کے دوران اس بیت الذکر کی تکمیل کا وعدہ فرمایا اور اس کا نام "بیت الرحمٰن" عطا فرمایا۔

2 جنوری 2009ء کو مکرم امیر صاحب یوگنڈا اور جماعتی عہدیداران کا ایک وفد بیت الرحمٰن کے افتتاح کے لئے بونامہ سانگو کے لئے روانہ ہوا۔ جب قافلہ بیت الذکر کے قریب پہنچا تو احباب نے اللہ اکبر اور احمدیت زندہ باد کے نعرے لگائے۔ استقبال کرنے والوں میں لوکل گورنمنٹ کے نمائندے اور بعض غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ بیت الذکر کو روایتی طریق پر پھولوں سے سجایا گیا۔

نماز جمعہ سے اس بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔ نماز جمعہ کے بعد ایک مختصر سا جلسہ ہوا۔ اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے ہوئی۔ جس کے بعد لوکل گورنمنٹ کے نمائندوں نے اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا اور اپنی مکمل حمایت اور مذہبی آزادی کی یقین دہانی کروائی اور جماعت کی کوششوں کو سراہا۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور نظام جماعت کا بیت الذکر کی تعمیر پر شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ خدا کا گھر عملی طور پر خدا کے بننے اور ایک ہونے کا درس دیتا ہے۔ تمام برکات متحد ہونے میں ہیں اس لئے ہر احمدی اس بنیادی مقصد کے حصول کی کوشش کرے۔ اس کے بعد تمام معززین کی موجودگی میں تختی کی نقاب کشائی کر کے رسمی افتتاح کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس بیت الذکر میں حقیقی عبادت گزار بندے پیدا فرمائے اور اس عبادت گاہ کو بنی نوع کے لئے محبت اور پیار کا سرچشمہ بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 27 فروری 2009ء)

✿✿✿✿✿✿

ربوہ میں طلوع وغروب 8 اپریل

طلوع فجر	4:22
طلوع آفتاب	5:47
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 047-6211971: 6216216

چلتے پھرتے کاریگروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

گریس فارما پاکستان
مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
91-AII جوہر ٹاؤن لاہور 0300-8454327
www.icci.org.pk/icp/basit@icpp.icci.org.pk

FD-10

ذہنی پریشانی، اٹھرا، بواسیر، شوگر، گرمی، کمزوری اور خارش ہر قسم کیلئے
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ والے
6214029 دارالفتوح شرقی گلی نمبر 1 ربوہ 0334-6201283